# چپل جوڑنے والا کیمیکل ہاتھوں پر لگا رہ جائے، تو وضو اور نماز کا حکم

**مجیب:** مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

**فتوی نمبر:** Web-1527

**تاریخ اجراء:** 05 رمضان المبارک 1445ھ / 16 مارچ 2024ء

## دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

## سوال

ایک کیمیکل ہے cementex، جو کہ چپلوں کو جوڑنے کے لیے استعمال ہوتا ہے، ہمارے گھر کے بعض افراد چپلیں وغیرہ بنانے کا کام کرتے ہیں، ان کا یہی پیشہ ہے۔ سوال یہ تھا کہ نماز کے اوقات میں اچھی طرح ہاتھ صاف کر لیتے ہیں جہاں کیمیکل لگا ہوتا ہے، اکثر مسئلہ یہ ہوتا ہے کہ یہ کیمیکل اسکن (skin) پر بالکل ایسے لگ جاتا ہے کہ پتا نہیں چلتا اور کافی دیر بعد تھوڑی بہت مقدار جو اسکن پر رہ گئی ہوتی ہے وہ ابھرتی ہے، اب اس حالت میں جو نماز پڑھ لی اس کا کیا حکم ہو گا؟ جبکہ وضو سے پہلے اچھی طرح دیکھ بھال کر ہٹا لیا، پھر بھی کچھ معمولی مقدار رہ جاتی ہے۔

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

بیان کردہ صورت میں یہ کیمیکل جسم پر لگا ہونے کی صورت میں پڑھی گئی نماز درست ہو جائے گی تاہم جب لگے رہنے کا علم ہو جائے، تو اس کو زائل کر کے جسم کے اس حصہ پر پانی بہانا ضروری ہو گا، اگر علم کے بعد اس کو زائل کر کے جسم کے اس حصے پر پانی نہیں بہایا، تو آئندہ نمازیں ادا نہیں ہوں گی۔ تفصیل کیلئے درج ذیل لنک پر کلک کر کے ہمارا تفصیلی فتویٰ ملاحظہ فرمائیں:

https://www.daruliftaahlesunnat.net/ur/ghusal-ke-baad-jisam-par-mail-baqi-reh-jae-tu-kya-hukum-hai

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net